164728-نمازاستخارہ میں دعا کس وقت کی جائے گی؟

سوال

سوال : جس وقت کوئی مسلمان نمازاستخارہ پڑھے توکیا دعائے استخارہ تشہد کے بعداور سلام سے پہلے پڑھے ؟ یا سلام پھیرنے کے بعد دعا پڑھے ؟

پسندیدہ جواب

دعائے استخارہ کا مسنون طریقہ یہی ہے کہ نماز سے فراغت کے بعد کی جائے ، یہ موقف جمہور علمائے کرام کا ہے ۔

چنانچہ "موسوعہ فقہیہ" (3/245) میں ہے کہ :
"حنفی ، مالکی ، شافعی ، اور حنبلی فقہاء کا کہنا کہ دعائے استخارہ نماز کے بعد ہوگی ، یہی رائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول حدیث مبارکہ کے مطابق ہے" انتہی

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"ایک مسلمان کیلئے شرعی عمل یہ ہے کہ جب نمازِ استخارہ پڑھے تو سلام پھیرنے کے بعد دعا مانگے؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرائض سے ہٹ کر دو رکعت پڑھے اور پھر کہے : "اَللَّهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ . . .") الحدیث
اس سے معلوم ہوا کہ دعائے استخارہ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ہوگی" انتہی
"مجموع الفتاوی" (11/389)

دائمی کمیٹی کے علمائے کرام (8/162) سے استفسار کیا گیا :
"دعائے استخارہ نمازِ استخارہ کا سلام پھیرنے سے پہلے [دورانِ نماز] ہوگی یا نماز سے سلام پھیرنے کے بعد؟
تو انہوں نے جواب :
دعائے استخارہ نمازِ استخارہ سے سلام پھیرنے کے بعد ہوگی" انتہی

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ اس بارے میں کہتے ہیں :
"دعائے استخارہ سلام پھیرنے کے بعد ہے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ([استخارہ کرنے والا شخص] دو رکعت پڑھنے کے بعد کہے ۔ ۔ ۔) پھر آپ نے دعائے استخارہ ذکر فرمائی" انتہی
"لقاء الباب المفتوح" مجلس نمبر : (20)

واللہ اعلم.